

اپنا نک نیم (Nick name) رکھنا کیسا؟
الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اپنا نک نیم رکھنا کیسا ہے اور کیا اس کے ساتھ اپنی کار پلیٹ رجسٹر کروائی جاسکتی ہے جیسے ابرار کو ابے کہنا وغیرہ؟

سائل: ابرار (انگلینڈ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي النُّورَ وَالصَّوَابَ

اختصار کی خاطر نک نیم (Nick name) رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن اللہ تعالیٰ اور انبیاء کرام کے مقدس ناموں پر رکھے گئے ناموں کے ساتھ ہرگز ایسا نہ کیا جائے۔ اور مخاطب کرتے وقت عربی زبان میں بھی بہت سے ناموں کو

مختصر کر دیا جاتا ہے جسے منادی مرخم کہتے ہیں۔
وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

خادم دارالافتاء یو کے

Date:02-05-2020

How is it for a person to keep a nickname for themselves?

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

QUESTION:

What do the scholars of Islām and Jurists of the Sacred Law state regarding the following issue: How is it to keep a nickname for oneself, and can one have a vehicle registration plate with this, like saying Ibbi for Ibraar, etc?

Questioner: Ibraar from England, U.K.

ANSWER:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
أَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي النُّورَ وَالصَّوَابَ

There is no problem in keeping a nickname out of shortening, but this should not be done to the names kept from the holy and sacred names of Allāh Almighty and the Noble Prophets. And at the time of speaking or calling out, many names are shortened in the Arabic language which is known as Munādā Tarkhīm¹.

والله تعالى أعلم ورسوله أعلم صلى الله عليه وآله وسلم
كتبه أبو الحسن محمد قاسم ضياء القادري

Answered by Muftī Qāsīm Ziyā al-Qādirī

Translated by Haider Ali

¹ The last letter is usually dropped.